43396-ہر سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھنے کی نذر مانی لیکن کئی سال سے روزے نہیں رکھے

سوال

بارہ برس قبل میں نے نذر مانی تھی کہ اگر میں نے مڈل میں نمایاں پوزیشن سے کامیابی حاصل کرلی تو ہر سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھوں گا لیکن پچھلا سارا عرصہ میں پابندی سے روزے نہیں رکھ سکا، اور پچھلے تین ماہ سے پابندی کے ساتھ روزے رکھنے شروع کردیے ہیں، سوال یہ ہے کہ :

جن ایام کے میں نے روزے نہیں رکھے ان کا حکم کیا ہے ؟

اور جن ایام میں میں اپنے والد کے ہاں دوپہر کے کھانے پر مدعو ہوں ان کا حکم کیا ہوگا، کیا اس دن میں روزہ رکھوں یا نہ ؟

پسندیدہ جواب

اول :

اس بات کی طرف متنبہ رہنا چاہیے کہ نذر ماننی مکروہ ہے اس کی دلیل مندرجہ ذیل مرفوع حدیث ہے :

ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"نذر نہ مانا کرو، کیونکہ نذر تقدیر سے کوئی فائدہ نہیں دیتی، بلکہ اس سے تو بخیل سے نکالا جاتا ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (6609) صحیح مسلم حدیث نمبر (1640) یہ الفاظ مسلم شریف کے ہیں.

اور ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نذر سے منع کیا اور فرمایا :

"نذر کوئی خیر نہیں لاتی بلکہ یہ تو بخیل سے نکالنے کا ایک بہانہ ہے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (1639).

بعض اوقات انسان نذر تو مان لیتا ہے لیکن وہ اسے پورا نہیں کرتا، تو وہ اپنے آپ کو مشکل اور حرج میں ڈال کر گنہگار ہوتا ہے.

اور نذر کے معاملہ میں سستی کرنا بہت خطرناک معاملہ ہے، اور خدشہ ہے کہ نذر ماننے والا مندرجہ ذیل فرمان باری تعالی کے حکم میں نہ آجائے :

فرمان باری تعالی ہے :

.{اوران میں کچھ ایسے بھی ہیں جواللہ تعالی سے عہد کرتے ہیں کہ اگر تونے ہمیں اپنے فضل سے نوازا توہم تیری راہ میں صدقہ وخیرات کرینگے اور نیک وصالح لوگوں میں ہونگے، اور جب اللہ تعالی انہیں اپنے فضل سے نوازتا ہے تووہ بخل کرنے لگتے ہیں، اوروہ اعراض کرتے ہوئے پھرجاتے ہیں، تواللہ تعالی اس کی سزامیں ان کے دلوں میں نفاق ڈال دے گا اس دن تک جب وہ اس سے ملیں گے، اس کے سبب کہ انہوں نے وعدہ کرنے کے بعد اللہ تعالی سے وعدہ خلافی کی، اور جووہ کذب بیانی کرتے تھے}.التوبۃ(75-77).

سستی وکاہل کی خطرناکی کے متعلق سوال نمبر(42178)کاجواب ضرور دیکھیں.

اور سوال کے متعلق گزارش یہ ہے کہ: آپ نے جونذرمانی تھی وہ واجب نذر میں شامل ہوتی ہے،جس کا پوراکرنا آپ پرواجب اور ضروری ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"جس نے اللہ تعالی کی اطاعت کرنے کی نذرمانی وہ اپنی نذرپوری کرے، اور جس نے اللہ تعالی کی نافرمانی اور معصیت کرنے کی نذرمانی تووہ اس کی نافرمانی نہ کرے"

صحیح بخاری حدیث نمبر(6696).

اس بنا پر آپ پرنذرپوری کرنالازم ہے، اور آپ نے جن دنوں کے روزے نہیں رکھے ان کی قضاء میں روزے رکھیں، اوراس کے ساتھ آپ پرقسم کا کفارہ بھی لازم آتا ہے، اوران جن ایام کے آپ نے روزے نہیں رکھے ان میں آپ کے لیے ایک کفارہ ہی کافی ہے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی ہرجمعرات کوروزہ رکھنے کی نذرماننے اور روزے شروع کیے اور پھرکئی ایام نہ رکھنے والے شخص کے بارہ میں کہتے ہیں:

"وہ اپنی نذرکی قضاء کرے اور کفارہ ادا کرے.... اور اگر اس سے بہت زیادہ ایام فوت ہوگئے جن میں وہ روزے نہ رکھ سکا ہوتوان سب ایام کا اس پرایک ہی کفارہ لازم آتا ہے، جب وہ کفارہ اداکردے اوراس کے بعد پھراس کے کچھ روزے رہ جائیں تواس پردوبارہ کفارہ لازم ہوگا. امام احمد رحمہ اللہ تعالی نے یہی بیان کیا ہے. اھ

دیکھیں: المغنی لابن قدامہ المقدسی(648/13).

اور آپ کے لیے دوپہر کے کھانے کی دعوت ایسا عذرنہیں جوآپ کے لیے روزہ نہ رکھنے کی اباحت شمار ہو، اور آپ نذرپوری نہ کریں، بلکہ آپ کوچاہیے کہ انہیں اپنی نذرکے متعلق بتا دیں تاکہ ان کی دعوت میں نہ جانے کا عذر معلوم ہوسکے.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر(36800)اور(38934)کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم.